



سوال

کیا قربانی کرنے کے لیے پوری دعای یعنی بسم اللہ واللہ اکبر پڑھنی چاہیے؟ اگر کوئی اکیلی بسم اللہ پڑھتا ہے یا قرآن کی آیات یا کوئی سورت وغیرہ پڑھ کر قربانی کرتا ہے تو کیا یہ حلال ہے؟ کیا اس طریقے سے قربانی ہو جاتی ہے کیونکہ اس کی نیت یہی ہے کہ میں یہ قربانی اللہ تعالیٰ کے لیے کر رہا ہوں؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر نیک عمل کے قبول ہونے کی دو بنیادی شرطیں ہیں :

1. اخلاص (یعنی انسان اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے عمل کرے، ریاکاری اور دکھلاوا مقصود نہ ہو)

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (البینہ: 5)

اور انہیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس حال میں کہ اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی (یعنی عمل ویسے ہی سرانجام دیا جائے جیسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا ہے)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الأفضیة: 1718).

جس شخص نے ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود اور باطل ہے (اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ہے)۔

اس لیے قربانی کرتے ہوئے مسنون دعا بسم اللہ واللہ اکبر پڑھنا واجب ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور ذکر یا قرآن کی آیات پڑھنا درست نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر مذکورہ دعا نہیں پڑھتا، تو اس کا ذبیحہ شرعاً حلال نہیں ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلَا تَأْتُوا مَعَ الْكُفْرَانِ لَمْ يَذْكُرِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفَشَقٌّ (الانعام: 121)

اور اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اور بلاشبہ یہ یقیناً سراسر نافرمانی ہے۔

البتہ اگر انسان دعا پڑھنا بھول جائے تو پھر اس قربانی کو کھانا جائز ہے۔



مجلس البحث العلمي
محدث فتوى

والله أعلم بالصواب

محدث فتوى كميٹی

فضيلة الشيخ عبد الخالق حفظه الله